# بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا

## فارم درخواست برائے واپسی فیس

فارم نمبر ______

مطالبہ کردہ فیس کی نوعیت (مثلا ۔فیس داخلہ۔ فیس مثنی سرٹیفیکیٹ ۔رجسٹریشن فیس۔ زائد ادا کردہ فیس وغیرہ

بخدمت سیکرٹری صاحب۔بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا

جناب عالی!

گذارش ھے کہ براہ کرم میری ادا کردہ فیس ______ روپے بابت امتحان / سند ______

سیکنڈری سکول / انٹرمیڈیٹ ______ بہار/ خزاں روپے واپس عطا فرمائی جائے۔ ضروری کوائف درج ذیل ھیں۔

۱۔ نام امتحان ______ سالانہ / ضمنی ۔بہار / خزاں ۔سال ______200 نام ______ ولدیت ______

۲۔ رول نمبر______ ۳۔ رجسٹرڈ نمبر ______ پتہ ______

٤۔ نام ضلع مندرجہ فارم داخلہ ______

٥۔ مضامین اختیار کردہ ______ دستخط (اردو) ______

٦۔ فیس ادا کردہ ______ روپے دستخط(انگریزی) ______

بینک چالان نمبر ______ تاریخ ______ نام شاخ یونائیٹڈ بینک ______

**نوٹ۔ کوئی ایسی درخواست قابل قبول نہیں ہوگی جس کے ہمراہ اصل رسید/ رسیدات پیش نہ کی گئی ہوں۔ غلط ادائیگی کیصورت میں اصل بینک چالان فارم درخواست واپسی فیس کے ساتھ لازماً منسلک ہوگا تاکہ تحقیق و تصدیق کی جا سکے۔**

۷۔ رقم جس کی واپسی کا مطالبہ کیا جا رہا ھے۔ ______

۸۔ مطالبہ واپسی کی وجوہات اور حوالہ نمبر وتاریخ چٹھی جس کی رو سے اُمیدوار کو ایک یا زیادہ مضامین کا امتحان دینے کی اجازت دی گئی تھی / یانھیں دی گئی تھی، فارم ھذا کے ھمراہ پیش کرنا ضروری ھے ورنہ کوئی مطالبہ مسموع نھیں ہوگا۔

______

______

### متعلقہ قوانین

۱۔ فیس کی واپسی کی درخواست صرف ایسے امیدواران سے قبول کی جائے گی ۔ جن کو دفتر ھذانے شامل امتحان ھونے سے روکا ھو ۔ روکنے والی اصل چٹھی کا ھمراہ درخواست واپسی بھیجنا لازمی ھے۔

۲۔ امتحان شروع ھونے سے قبل امیدوار کے وفات پا جانے کی صورت میں بھی فیس واپس ھو سکتی ھے۔ سرٹیفیکیٹ وفات اور قانونی وارث ھونے کا سرٹیفیکیٹ (مصدقہ مجسٹریٹ درجہ اول) ھمراہ ھو۔

۳۔ اگر بورڈ کے فنڈ میں جمع کرائی گئی رقم/ فیس امتحان یا لیٹ فیس یا دونوں (جیسی بھی صورت ھو) واجب الوصول رقم سے زائد ھو تو صرف زائد حصہ ھی واپس کیاجائے گا۔

٤۔ قانوناً قابل واپسی فیس میں سے ۲٥ فیصد وضع کر لیا جائے گا اور ۷٥ فیصد فیس واپس کر دی جائے گی۔

٥۔ قانوناً قابل واپسی فیس کے مطالبے کی درخواست مجوزہ فارم پر تاریخ ادائیگی سے ایک سال کے اندر تک دی جاسکتی ھے۔ قابل واپسی رقم میں سے دفتری اخراجات کے طور پر50 روپے وضع کر لئے جائیں گے۔

٦۔ ایسی ادا شدہ فیس جو ازروئے قانون واپس کی جاسکتی ھے کسی دیگر مد(موجودہ یا آئندہ) میں منتقل یا محسوب نھیں کی جا سکے گی۔

۷۔ ذیل کی صورتوں کے علاوہ فیس برائے حصول سرٹیفیکیٹ اور فیس رجسٹریشن ھرگز واپس نھیں کی جائیگی نہ ھی کسی دوسری مد میں منتقل یا محسوب ھوگی۔

(ا) اگر رقم ادا کردہ اس رقم سے زائد ھو جو امیدوار سے واجب الوصول تھی تو زائد حصہ واپس کیا جا سکتا ھے۔(ب) اگر رقم ادا کردہ اصل کسی اور ادارہ کو ادا ھونا چاھیے تھی لیکن غلطی سے بورڈ کے فنڈ میں جمع کر دی گئی ھو۔

۸۔ دفتر کے طلب کردہ کاغذات اور ھدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں فیس واپس نہ ھو سکے گی۔

۹۔ امتحان کے انعقاد سے نو ماہ قبل سکول/ کالج نہ چھوڑنے والے پرائیویٹ امیدواران کی فیس داخلہ نا قابل واپسی ھوگی۔

۱۰۔ اصل بینک چالان ھمراہ درخواست بھجوائیں بصورت دیگر درخواست مسترد کر دی جائے گی۔

۱۱۔ رجسٹریشن کارڈ کی فوٹو کاپی ریفنڈ فیس فارم کے ساتھ لف کریں۔

۱۲۔ Download کئے ھوئے فارم کی فیس واپسی کی رقم سے منہا کر لی جائے گی۔

# درخواست دھندہ کو اس صفحہ پر کچھ نہیں لکھنا

نوٹ:- امتحانی برانچ فیس کی واپسی یا ناقابل واپسی کی دو ٹوک رپورٹ کرے ۔ رپورٹ نامکمل ہونے کی صورت میں درخواست پر کاروائی ممکن نہ ہوگی
اور تمام ترذمہ داری امتحانی برانچ پر عائد ہوگی۔

تاریخ وصولی درخواست ____________

نمبررسید وصولی فیس ____________ تاریخ ____________

---

**کیفیت از برانچ مرتب کنندہ نتائج**

نام امتحان ____________ سیشن ____________ سال ____________

نام اُمیدوار ____________ رول نمبر ____________

ضلع ____________ مضامین ____________

وجوہات واپسی ____________

____________

____________

متعلقہ کلرک ____________ اسسٹنٹ ____________ سپرنٹنڈنٹ ____________

رقم مبلغ ____________ روپیہ واپس دے دی جائے۔

سیکرٹری / کنٹرولر امتحانات اسسٹنٹ سیکرٹری فنانس / ڈپٹی کنٹرولر امتحانات I/II

---

**کیفیت از شعبہ مالیات**

رقم مبلغ ____________ روپے بحوالہ چالان نمبر ____________ مورخہ ____________

کو وصول ہو چکی ھے۔ اس کا اندراج رجسٹر نمبر ____________ صفحہ ____________

پر موجو د ھے۔

دستخط متعلقہ اھلکار

---

کیامیزانیہ میں گنجائش موجود ھے۔ ____________

دستخط تیار کنندہ ____________ دستخط پڑتال کنندہ ____________ دستخط تحریر کنندہ چیک ____________

حکم برائے ادائیگی

مبلغ (ہندسوں) ____________ روپیہ ادا کر دئیے جائیں لفظوں میں ____________ ادا کردئیے جائیں

میزانیہ کی مد ____________ چیک نمبر ____________ مورخہ ____________

اسسٹنٹ سیکرٹری فنانس